بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

پارہ نمبر ۲
سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر 13 (آیت نمبر 229 - 231)

سوال نمبر 1 :- "اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ" سے کیا مراد ہے ؟
جواب : طلاق دو مرتبہ ہے جس کے بعد رجوع کیا جا سکتا ہے ۔

سوال نمبر 2 :- دو طلاق دینے کے بعد کیا طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے ؟
جواب :- دو طلاق دینے کے بعد دو طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں ۔
1- امساک بمعروف یعنی بھلے طریقے سے روک لیا جائے یعنی رجوع کر لیا جائے ۔
2- تسریح باحسان یعنی رخصت کر دیا جائے احسان کے ساتھ یعنی تیسری طلاق دے دی جائے

سوال نمبر 3 :- "اٰتَیۡتُمُوۡهُنَّ شَیۡـًٔا" میں کس کی طرف اشارہ ہے ؟
جواب :- طلاق سے پہلے اچھے دنوں میں بیوی کو جو تحفے تحائف دیئے ۔ اور یہ طلاق کی صورت میں واپس لینا جائز نہیں ہے ۔

سوال نمبر 4 :- اللہ کی حدیں قائم کرنے سے کیا مراد ہے ؟
جواب :- اللہ کی حدیں قائم کرنے سے مراد یہ ہے کہ اگر شوہر کو خطرہ ہو کہ وہ عورت کے حقوق قائم نہیں کر سکے گا ۔ اور عورت کو ڈر ہو کہ شوہر کا کہنا نہ ماننے میں اللہ کی نافرمانی ہوگی ۔

سوال نمبر 5 :- اگر عورت اور مرد کو یہ ڈر ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہ کرسکیں گے اور مکمل علیحدگی پائیں گے تو ان پر کیا فرائض ہوں گے
جواب :- عورت فدیہ دے گی یا تو مہر معاف کرے گی یا جو تحفے تحائف مرد نے عورت کو اچھے دنوں میں دیئے تھے وہ فدیہ کے طور پر واپس کر دے گی ۔

سوال نمبر 6 :- احسان کے ساتھ چھوڑنے سے کیا مراد ہے ؟
جواب :- احسان کے ساتھ چھوڑنا یہ ہے کہ
1- عورت سے حق مہر واپس نہ لیا جائے
2- اسے کوئی اچھا تحفہ دے کر رخصت کیا جائے ۔

پارہ نمبر ۲

سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر 13 (آیت نمبر 229 - 231)

3 - اسکے بارے میں کوئی غلط بات نہ کی جائے۔

سوال نمبر 7 :- اسلام میں طلاق کا کیا طریقہ ہے؟

جواب :- اسلام میں طلاق سوچا سمجھا طریقہ ہے۔ مرد و عورت پہلے نباہ کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اگر پھر بھی گزارا ہونا ناممکن ہو تو۔

1- مرد طہر کی حالت میں ایک طلاق دے گا۔

2- پھر وہ عورت و مرد ایک مہینہ ساتھ رہیں گے

3 - دوسرے مہینے طہارت کے بعد مرد دوسری طلاق دے گا۔ اگر وہ خاموش رہے مگر نہ طلاق دے اور نہ رجوع کرے تو بھی طلاق ہو جائے گی۔

4- تیسرے مہینے طہارت کے بعد رجوع نہ کرنے کی صورت میں عورت مرد سے الگ کر دی جائے گی۔

سوال نمبر 8 :- دو طلاقوں کے بعد رجوع کی کیا صورت ہوگی؟

جواب :- پہلی اور دوسری طلاق کے بعد عدت ختم ہونے کے بعد عورت مرد سے الگ کی جاتی ہے اس صورت میں مرد عورت سے اسکی ولی کی اجازت سے نئے حق مہر کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے۔ اس صورت میں عورت کبھی آزاد ہوتی ہے چاہے اس مرد سے نکاح کرے یا نہ کرے۔ مگر تین طلاقوں کے بعد رجوع کی کوئی گنجائش باقی نہیں بچتی جب تک کہ وہ عورت کسی دوسرے مرد سے نکاح کرے اور بغیر کسی Planning کے اس سے طلاق ہو جائے یا بیوہ ہو جائے تو پھر اس صورت میں وہ پہلے شوہر سے دوبارہ نکاح کر سکتی ہے۔

سوال نمبر 9 :- خلع کسے کہتے ہیں؟

جواب :- عورت کے طلاق مانگنے کو خلع کہتے ہیں۔

سوال نمبر 10 :- خلع کتنی طرح کا ہوتا ہے؟

خلع دو طرح کا ہوتا ہے۔

1- خلع بذریعہ طلاق :- عورت طلاق مانگے اور مرد اسے دے دے۔

پارہ نمبر ۲

سورۃ البقرہ

رکوع نمبر 13 (آیت نمبر 229 - 231

2 - خلع بذریعہ فسخ :- حاکم وقت کے ذریعے سے طلاق دلوائی جائے۔

آیت نمبر 231 میں "نعمت اللہ" سے کیا مراد ہے؟

نعمت اللہ سے مراد

* - اسلام کی نعمت ہے۔
* - قرآن کی نعمت ہے۔

یعنی اسلام وہ دین ہے جو انسان کی ہر معاملے میں بھرپور رہنمائی کرتا ہے خواہ وہ اسکے نجی معاملات ہوں یا معاشرتی۔